سوال

قیمت وصول کرنے سے پہلے سونا بیچنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قیمت وصول کرنے سے پہےل سونا بیچنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟ اگر کسی قریبی رشتہ دار سے فوراً قیمت ادا کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو قطع رحمی کا خدشہ ہے لیکن اس بات کا پختہ یقین ہے کہ وہ قیمت ضرور ادا کر دے گا ، خواہ کچھ عرصہ بعد ہی کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واجب ہے کہ آپ یہ عمومی قاعدہ جان لیں کہ مکمل قیمت وصول کئے بغیر سونے کی دراہم (روپوں پیسوں) کے ساتھ ہرگز ہرگز بیع جائز ہی نہیں ہے اور اس اعتبار سے کسی قریبی رشتہ دار اور اجنبی میں کوئی فرق ہی نہیں ہے کیونکہ اللہ کے دین کے مقابلے میں کسی سے محبت نہیں کی جا سکتی ۔ اور اگر اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی وجہ سے کوئی قریبی رشتہ دار ناراض ہوتا ہے تو وہ ہوتا رہے ، وہ شخص ظالم اور گناہ گار ہے جو یہ چاہتا ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی معصیت و نافرمانی کا ارتکاب کریں ۔ آپ نے اسے اس سے روک کر درحقیقت نیکی کی ہے کہ آپ نے اسے ایک حرام معاملہ سے روک دیا ہے اور اگر اس وجہ سے وہ ناراض ہوتا ہے یا تعلقات منقطع کرتا ہے تو وہ گناہ گار ہے اور آپ اس گناہ میں شریک نہیں ہیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی